سوال

(651)ایک عورت ہے خاوند سے پندرہ سال سے باغی ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت ہے خاوند سے پندرہ سال سے باغی ہے اوراس کے والدین کوبیس سال گزرچکے ہیں کہ فوت ہوچکے ہیں ۔ عورت کوپانچ ایکڑزمین ورثہ میں ملی ہے اور عورت والدین کے گاؤں اوران کے مکان میں رہائش پذیر ہے ۔ دوبچیاں اوردولڑکے ہیں ۔ سب جوان ہیں وہ بھی عورت کے پاس ہیں ، عورت خاوند کوکہتی ہے ہمارے پاس آئیں لڑکیوں کی شادی کریں اورلڑکوں کی بھی ۔ اورخاوند کہتا ہے کہ تم میرے پاس آجاؤمیں سب کی شادی کردیتا ہوں اوررشتہ داروں نے بھی بہت دفعہ اس عورت کوسمجھایا کہ تیرا خاوندٹھیک کہتا ہے اس کی اولاد ہے ان کی زندگی کیوں خراب کررہی ہو؟ لیکن اولاد بھی اپنی ماں کا ہی کہنا مانتی ہے اوردوتین دفعہ اولاداورماں نے خاوند کے قتل کا پروگرام بنایا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت وکرم سے بچایا ہے ۔ خاوند توحید پرست ہے عورت اوراولاد مشرکانہ عقیدہ رکھتے ہیں ۔ بہت بڑے مشرک ہیں ۔ قرآن واحادیث سے اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں کہ کیاخاوندکی جائیداد کے وہ لڑکیاں اورلڑکے یا عورت وارث ہوسکتے ہیں اگرباپ اولاد کاحق کسی اپنے بھتیجے کوکچھ دے دے اوراولادو بیوی کوجائیدادسے محروم کردے تو مجرم ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا٥} [النسائ :۷][''ماں باپ اور خویش واقارب کے ترکہ میں مردوں کا حصہ بھی ہے اور عورتوں کا بھی ، خواہ وہ مال کم ہویا زیادہ حصہ مقرر کیا ہوا ہے ۔ ''] ایک مقام پر ہے : {فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ} [النسائ : ۱۱][''یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہیں ۔ ''] پھر اللہ تعالیٰ میراث وترکہ کی تقسیم تفصیل سے بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں : {وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ} [النسائ :۱۴][''اور جو اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے اوراس کی مقررہ حدوں سے آگے نکلے اسے وہ جہنم میں ڈال دے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ایسوں ہی کےلیے رسواکن عذاب ہے ۔ ''] پھر سورۂ نساء کے آخر میں فرمایا : {يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا} [النسائ :۱۷۶][''اللہ تعالیٰ تمہارے لیے یہ وضاحت اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔ ''] اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے : {يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ} [النسائ : ۱۱][''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دولڑکوں کے برابر ہے ۔ ''] پھر ارشادِ گرامی ہے : {وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ} [النسائ : ۱۱][''اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کےلیے اس کے چھوڑے ہوئے مال کا چھٹا حصہ ہے ۔ اگر اس (میت) کی اولاد ہو۔ ''] پھر ارشادِ گرامی ہے : {فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ} [النسائ : ۱۲][''اگر تمہاری اولاد ہو توپھر انہیں تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا اس وصیت کے بعد جو تم کرگئے ہو اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ ''] اور معلوم ہے فرض چھوڑنا جرم ہی ہے ۔ رہا میاں بیوی کی باہمی چپقلش والا معاملہ تو اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں فرماتے ہیں : {وَالصُّلْحُ خَيْرٌ} [صلح بہت بہتر ہے ۔ [النسائ :۱۲۸]] نیز فرماتے ہیں : {وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا} [النسائ :۳۵][''اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان اختلاف کا خوف ہو توایک منصف مردوالوں سے اور

ایک عورت کے گھر والوں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ دونوں میں ملاپ کرا دے گا یقیناً اللہ تعالیٰ پورے علم والا پوری خبر والا ہے۔ ''] واللہ اعلم۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 648

محدث فتویٰ